72222- خوبصورتی وزینت اور رنگ وآواز کے لیے پرندے خریدنا

سوال

کیا خوبصورت رنگ اور آوازوالے پرندنے خرید کر رکھنے جائزہیں ؟

پسندیدہ جواب

زینت وزیبائش اور خوبصورت آواز کے
لیے پرندے فروخت کرنا جائزہیں، مثلا رنگ برنگے طوطے، اور بلبل ؛ کیونکہ ان کی آواز
سننا اورانہیں دیکھنا ایک مباح اورجائزغرض ہے، شریعت میں اس کی خرید وفروخت یا
انہیں رکھنے کی ممانعت میں کوئی نص وارد نہیں، بلکہ اگرانہیں ان کی غذا کھانا پینا
اوراس کے دوسرے لوازمات دیے جائیں تواس کے جواز کے دلائل ملتے ہیں.

صحیح بخاری میں انس رضی اللہ تعالی
عنہ سے مروی ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب
لوگوں سے زیادہ اخلاق والے تھے، میرا ایک بھائی تھا جسے ابو عمیر کہا جاتا تھا
راوی کہتے ہیں : میرا خیال ہے کہ اس نے دودھ چھوڑدیا تھا جب رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم آتے تو فرماتے :

"اے ابو عمیر اس پرندے نے کیا کیا؟
"

ایک چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیلا
کرتا تھا" الحدیث.

نغر پرندے کی ایک قسم ہے، حافظ رحمہ
اللہ فتح الباری میں اس حدیث سے استنباط ہونے والے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے کہتے
ہیں :

اوراس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ :
چھوٹے بچے کا پرندے کے ساتھ کھیلنا جائزہے، اور چھوٹے بچے کی مباح اور جائز کھیل

کود کے لیے مال خرچ کرنا جائز ہے، اور پنجرے میں پرندہ بند کرنا جائز ہے، اور پرندے کے پر کاٹنا جائز ہیں، کیونکہ ابو عمر کے اس پرندے کی دو حالتوں میں سے ایک ضرور تھی، اور جب ان دونوں حالتوں میں سے کوئی ایک بھی واقعتا ہو تو حکم میں دوسری اس کے ساتھ ملحق ہوگی.

اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی
عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ایک بلی کے باندھ کر رکھنے کی بنا
پر ایک عورت جہنم میں چلی گئی، نہ تو وہ اسے کھانے کو دیتی اور نہ ہی پینے کو، اور
نہ ہی وہ اسے چھوڑتی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکے"

جب بلی میں ایسا کرنا جائز ہے تو پھر
چڑیوں وغیرہ میں بھی جائز ہوا.

اور بعض اہل علم نے تربیت کے لیے
باندھ کر رکھنے کو مکروہ کہا ہے، اور بعض نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

"کیونکہ ان کی آواز سننے اور انہیں
دیکھ کر فائدہ حاصل کرنے کی آدمی کو کوئی ضرورت اور حاجت نہیں، بلکہ یہ تو تکبر برا کام اور رقیق العیش ہے، اور یہ بے وقوفی بھی ہے؛ کیونکہ وہ اس پرندے کی آواز سے خوش ہوتا ہے جس کی آواز اڑنے کے غم میں ڈوبی ہوئی ہے، اور وہ کھلی فضاء میں جانے کے لیے بیتاب اور ہے افسوس کر رہا ہے. انتہی.

دیکھیں : الفروع وتصحیحہ للمرداوی (
9/4) الانصاف (275/4).